انٹرویو: ممتاز احمد ربانی
عکاسی: حسن چوہدری

متاثرین زلزلہ کیلئے جلد ہی
مظفرآباد میں 500 خیموں کا شہر آباد کریں گے

ہیومن ریلیف فاؤنڈیشن کے پراجیکٹ کوآرڈینیٹر یوسف رزاق کی ''اذکار'' سے بات چیت

انسانی ہمدردی کے تحت آفت زدہ بھائیوں کی مدد کے لئے برطانیہ سے پاکستان اور آزاد کشمیر میں زلزلہ سے متاثرہ افراد کی بحالی کے لئے خدمات سرانجام دینے کے لئے آنے والا ادارہ جو کہ 1991ء کی عراق امریکہ جنگ کے دوران معرض وجود میں آیا جس نے عراق میں پھنسے ہوئے بے گناہ شہریوں کی مدد کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا 1991ء سے لے کر اب تک عراق میں کسی بھی دہشت گردی کی حالت میں بغیر کسی امتیاز اور تعصب کے سب سے پیش پیش نظر آنے والا ادارہ ہیومن ریلیف فاؤنڈیشن (HRF) نہ صرف عرب دنیا کے لوگ جانتے ہیں بلکہ برطانیہ میں بسنے والے افراد کے علاوہ کئی ایک دیگر ممالک بھی امدادی کارروائیوں کے حوالے سے بڑی اچھی طرح جانتے ہیں۔

پاکستان اور آزاد کشمیر میں 8 اکتوبر کو آنے والے زلزلے کے بعد جہاں ہر دردِ دل رکھنے والے انسان اپنی بساط کے مطابق امدادی کارروائیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہا ہے وہیں پر ہیومن ریلیف فاؤنڈیشن (HRF) کے پراجیکٹ کوآرڈینیٹر یوسف رزاق کشمیری بھائیوں کی مدد کے لئے اپنے ادارے کی طرف سے 60 ہزار پاؤنڈ کی خطیر رقم لے کر پاکستان آئے ہیں۔

HRF کی زیادہ توجہ ایمرجنسی میں امدادی اشیاء کی فراہمی پر ہوتی ہے جبکہ اس کے ساتھ ساتھ ایجوکیشن، ہیلتھ، صاف پانی کی دستیابی اور سوشل اینڈ ویلفیئر کے شعبوں میں اس کی خدمات نمایاں ہیں

گزشتہ روز روزنامہ اذکار کی طرف سے ان سے امدادی کارروائیوں کے بارے میں جاننے کے لئے ایک ملاقات میں کی گئی گفتگو قارئین کی نذر ہے۔

اذکار۔۔۔ یوسف رزاق آپ کب سے اس ادارے کے ساتھ کام کر رہے ہیں؟

یوسف رزاق۔۔۔ 1996ء سے میں نے اس ادارے (ہیومن ریلیف فاؤنڈیشن) کے ساتھ رضاکارانہ کام کرنا شروع کیا 2001ء سے مستقل بنیادوں پر HRF کے ساتھ کام کر رہا ہوں۔ اس دوران میں کئی پراجیکٹ میں بڑا اہم کردار ادا کیا جس بنا پر مجھے حالیہ زلزلہ زدگان کی مدد کے لئے تیار کئے گئے پراجیکٹ میں پراجیکٹ کوآرڈینیٹر کے طور پر انتظام کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔

اذکار۔۔۔ حالیہ زلزلہ میں ہیومن ریلیف فاؤنڈیشن کیا کر رہی ہے؟

یوسف رزاق۔۔۔ سرِدست میں اپنے ادارے کی طرف سے 60 ہزار پاؤنڈ کی خطیر رقم لے کر آیا ہوں۔ کیونکہ اس علاقے میں اس سے پہلے ہمارے ادارے نے کوئی کام نہیں کیا اور نہ ہی یہاں اس سے پہلے ہیومن ریلیف فاؤنڈیشن کے نام سے لوگ واقف ہیں۔

اذکار۔۔۔ آپ جو 60 ہزار پاؤنڈ کی رقم لے کر زلزلہ سے متاثرہ افراد کی بحالی کے لئے آئے ہیں آپ اس رقم کو کس طرح استعمال کرنا چاہتے ہیں آپ لوگوں کو کیش دیں گے یا ان کے لئے کوئی پراجیکٹ ترتیب دیں گے؟

یوسف رزاق۔۔۔ مذکورہ رقم سے ہم متاثرین کے لئے ٹینٹ سٹی قائم کرنا چاہتے ہیں جس کے لئے ہم نے تھوری پارک مظفرآباد کا انتخاب کیا ہے۔

وہاں پر 500 خیموں پر مشتمل شہر آباد کیا جائے گا جس میں 3 سے 4 ہزار لوگوں کے رہنے کی سہولیات فراہم کریں گے خاص طور پر بنیادی ضرورت کی اشیاء کے علاوہ سکول، مسجد اور بچوں کے لئے گراؤنڈ بھی بنائے جائیں گے۔

اذکار۔۔۔ اس علاقے میں آپ پہلی مرتبہ آئے ہیں۔ اس لئے آپ کو یہاں ٹینٹ سٹی کے قیام کے سلسلے میں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟

یوسف رزاق۔۔۔ ہمیں یہاں پروگرام ترتیب دینے میں کسی مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑا کیونکہ ریلیف آپریشن میں مصروف المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کے لوگوں نے ہمیں ہر قسم کا تعاون اور راہنمائی فراہم کی ہے جس کے المصطفیٰ کی طرف سے ہمیں 200 رضاکار بھی دیئے گئے ہیں جن کی شب و روز محنت سے ہم نے اتنے مشکل کام کو آسان بنا کر اسے پرفیکٹ ثابت کیا اس حوالے سے میں المصطفیٰ کے تمام عہدیداران سمیت خاص طور پر محمد شعیب سلہری اور حنیف بخاری کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مجھے اس سلسلے میں پیش ہونے کا احساس تک نہیں ہونے دیا۔

اذکار۔۔۔ 500 خیموں میں رہائشی افراد کے کھانے پینے کے انتظامات کیا ہوں گے؟

یوسف رزاق۔۔۔ ہم اپنے خیموں میں موجود متاثرہ افراد کو چولہا، برتن، پینٹی، بالٹی، کراکری کا مکمل سیٹ، ٹوٹھ برش، صابن، کوکنگ آئل، نمک، چینی، مرچ، ہلدی، گھی، آٹا، چاول، دالیں، سبزی، پھل، دودھ، چائے، بسکٹ، ٹافیاں، کھجور، کیلے، سیب، مالٹے، کینو، انار، آلو، پیاز، ٹماٹر، ادرک، لہسن، دھنیا، پودینہ، ہرا دھنیا، ہری مرچ، کھانے کا تیل، گھی، مکمل کھانا، دودھ، چینی، چائے کی پتی، کافی